مچھلی نے خبر سنی

وینکٹ رمن گوڑا

Read India Books

RGF Pratham
SERIES

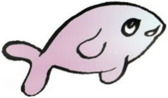

Original Story (*Kannada*) Meenu Kelida Vaarthe by Venkatramana Gowda
© Rajiv Gandhi Foundation-Pratham Books, 2005

First edition: 2005

Illustrations & Design: Srikrishna Kedilaya
Urdu Translation: Baaraan Ijlal

ISBN : 81-8263-219-6

Registered Office:
PRATHAM BOOKS
930, 4th Cross, 1st Main, MICO Layout, Stage 2,
Bangalore 560 076

Regional Offices in Mumbai and New Delhi

Typesetting by: Faiyaz Ahmed
Layout by: Pratham Books

Printed by:
The Print Shop
New Delhi

Some rights reserved. This book is CC-BY-3.0 licensed.
Full terms of use and attribution available at:
http://www.prathambooks.org/cc

Published by:
Pratham Books
www.prathambooks.org

مچھلی نے خبر سنی

مصنف : وینکٹ رمن گوڈا

تصویر : سری کرشن کیڈیلایا

اردو ترجمہ : باران اجلال

یہ کتاب

____

____

____

کی ہے

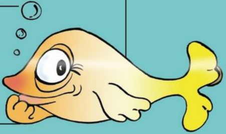

ایک چھوٹا سا گاؤں تھا۔ وہاں ایک ندی تھی۔ اس میں مچھلی، مینڈک، کچھوے سب خوشی خوشی رہتے تھے۔ مچھلیوں کا خاندان بہت بڑا تھا۔

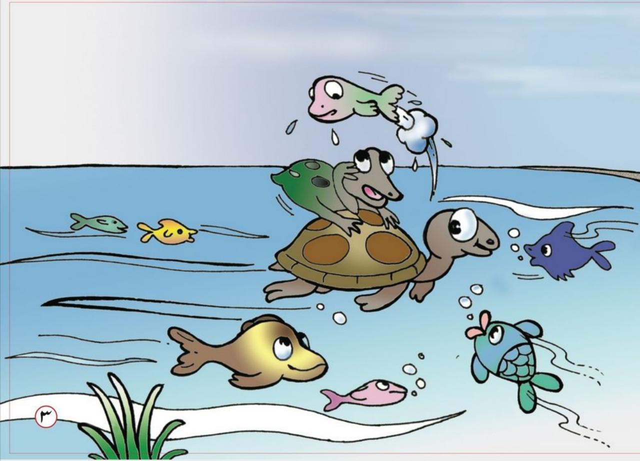

مینڈک اور کچھوے مچھلی کے خاندان کی بہت عزت کرتے تھے۔
اور کیوں نہ کرتے آخر مچھلیوں کے گھر میں ایک بڑا اسا ریڈیو جو
تھا۔اس سے ان کی عزت اور بھی بڑھ گئی تھی۔

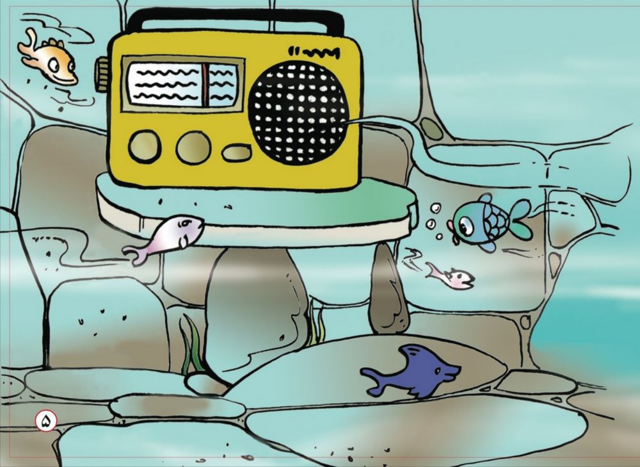

اسی گھر میں ایک بزرگ مچھلی بھی تھی۔ جن کا کہنا مینڈک اور کچھوے بھی مانتے تھے۔ انہیں سب دادا کہتے تھے۔ لیکن کوئی بھی انہیں ریڈیو سننے کا موقع نہیں دیتا تھا۔ وہاں فلمی گیت سننا سبھی کو بہت پسند تھا۔ جب دیکھو چھوٹی چھوٹی مچھلیاں، مینڈک اور کچھوے ریڈیو سے چپکے رہتے تھے۔

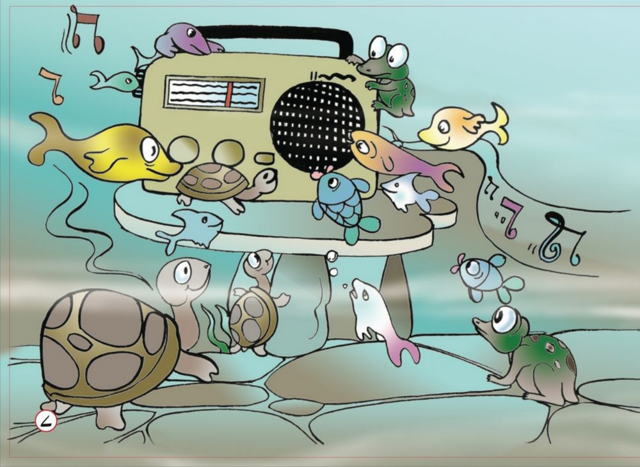

اس طرح بڑی مچھلی ریڈیو پر خبریں سننے کو
ترستی رہ جاتی تھی۔

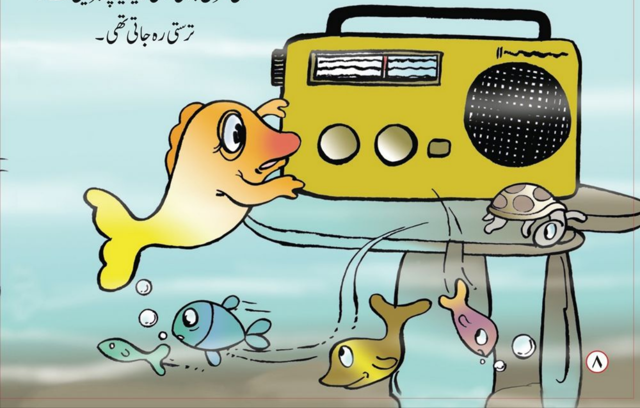

کئی طرح سے بچوں سے منتیں کر کے جب بزرگ مچھلی ریڈیو کے پاس پہنچتی تو اس وقت تک خبریں ہی ختم ہو جاتی تھیں۔ ''اب خبرنامہ ختم ہوا۔'' بس انہیں کبھی کبھار یہی سننے کو ملتا۔

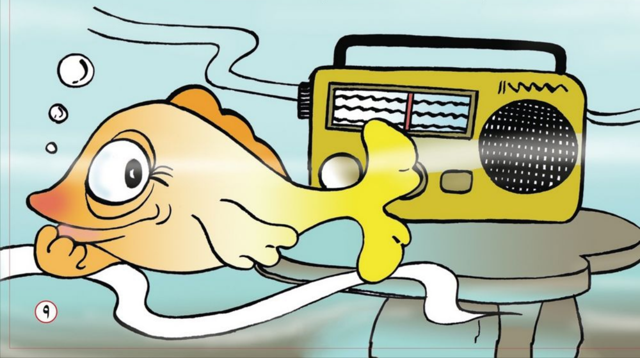

اس دن بھی یہی سلسلہ چل رہا تھا۔لیکن اس بار وہ خبروں کا آخری حصّہ سننے میں کامیاب ہوگئیں۔انہیں خوشی ہوئی کہ کم سے کم اتنا تو سننے کو ملا۔

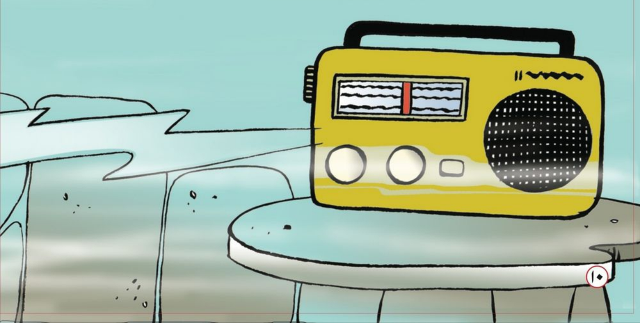

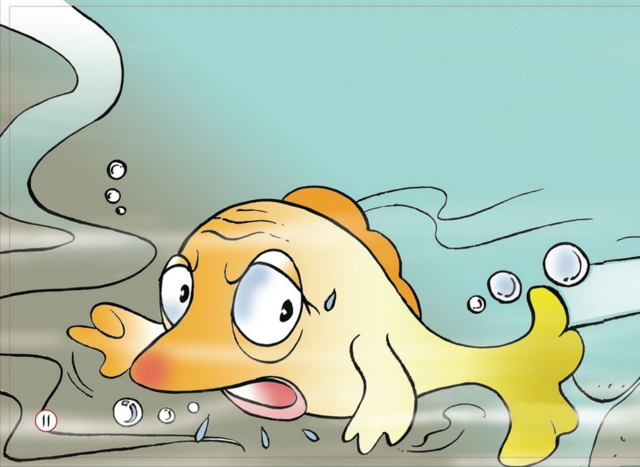

لیکن وہ خبر تو خوش کرنے والی نہیں تھی۔ ''ندی میں دوائی چھڑک کر مچھلیوں کو پکڑنے والے آرہے ہیں۔ بہت سی ندیوں سے ایسے ہی یہ لوگ مچھلیاں پکڑ کر لے گئے ہیں۔''

یہ سن کر بڑی مچھلی گھبرا گئی۔

جب یہ خبر باقی مچھلیوں، مینڈکوں اور کچھوؤں کو ملی تو وہ سبھی ڈر گئے۔ کیا کریں انہیں کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔ مایوس ہو کر سبھی بیٹھ گئے۔ روز کی طرح دادا سے ریڈیو چھیننے بھی کوئی نہیں آیا۔ آگے کی فکر سبھی کو ستا رہی تھی۔

اسی وقت اس شہر کے مکھیا کی بیٹی گگری لئے پانی بھرنے وہاں پہنچی۔ مکھیا اور دادا مچھلی اچھے دوست تھے۔ دادا مچھلی نے لڑکی سے کہا کہ وہ اپنے والد سے فوراً ملوائے۔

پیغام ملتے ہی مکھیا فوراً ندی کی طرف چل پڑے۔ ان کے آتے ہی دادا مچھلی نے انہیں بیٹھایا۔ ان کی خاطر کی۔ کافی بھی پلوائی۔ پھر ریڈیو پر سنی بات انہیں بتائی۔

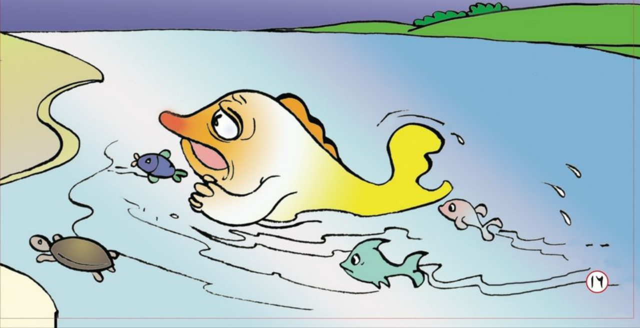

مکھیا کو غصہ آیا اور بولے ''ہاں، ایسا کیا؟''

تھوڑی دیر سوچنے کے بعد انہوں نے کہا ''آپ بالکل فکر نہ کریں۔ آپ لوگوں کو کسی طرح کی کوئی تکلیف نہ ہو اس کا انتظام میں کروں گا۔'' یہ سن کر سبھی کی جان میں جان آئی۔ کافی پی کر مکھیاں ان کو مطمئن رہنے کو کہہ کر واپس گھر لوٹ آئے۔

سبھی کو لگا کہ دادا مچھلی نے اگر اس دن خبرنامہ نہ سنا
ہوتا تو پتا نہیں کیا غضب ہوتا۔ سب نے یہ فیصلہ کیا
کہ آئندہ سے دادا کا خیال رکھیں گے۔

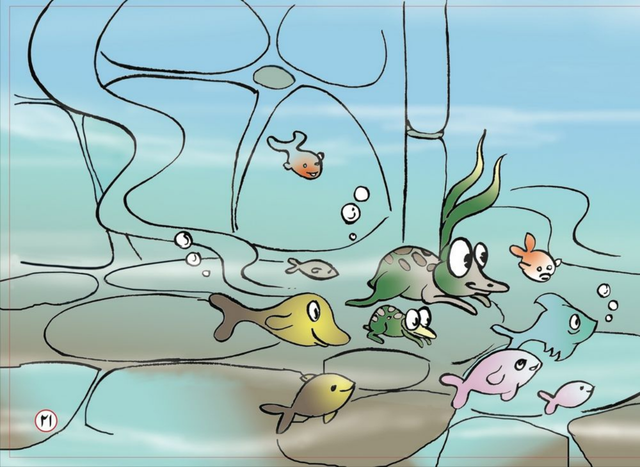

اس تصویر میں رنگ بھرو

اس تصویر میں رنگ بھرو

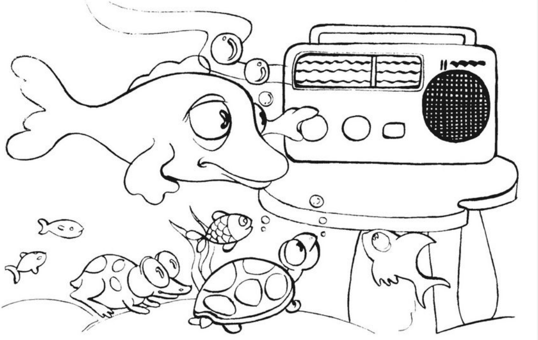

اس زمرے کی دوسری کتابیں

- گوریّا اور امرود ● کشتی کی سواری
- رنگ برنگی خوبصورت مچھلیاں ● انار کا مزہ
- کوئل کی کوک ● راجو اور ترکاری
- کچھوا اور خرگوش ● کوّے کے رشتے دار
- بلبلوں والا جھاگ سے بھرا دودھ

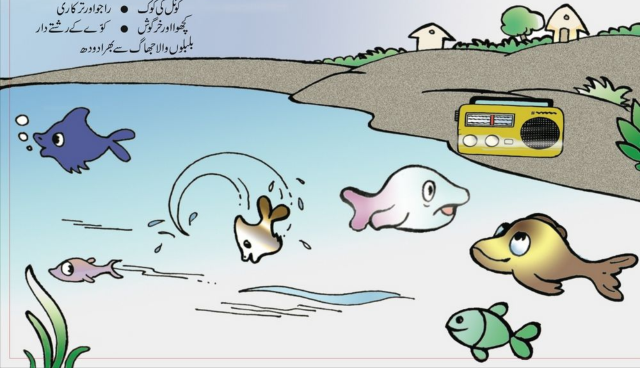

مچھلیوں کے پاس ایک بڑا ریڈیو ہے۔ لیکن چھوٹی مچھلیاں دادا مچھلی کو ریڈیو سننے کا موقع ہی نہیں دیتیں۔ ایک دن دادا مچھلی کو ریڈیو پر خبر سننے کا موقع مل جا تا ہے۔ وہ خبر ان کے لئے بہت اہم تھی ...

ISBN 81-8263-219-6
9788182632196

Pratham Books
Machli Ne Khabar Suni (Urdu)
M.R.P. Rs. 20.00